السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سترہ کے بغیر نماز پڑھنا سنت کے خلاف ہے یا نہیں؟ اور کیا مسجد میں بھی سترہ کا اہتمام کرنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! مسجد یا غیر مسجد میں سترہ کے بغیر نماز پڑھنا سنت کے خلاف ہے۔ یاد رہے کہ مسجد کی دیوار اور مسجد کے ستون بھی سترہ کا کام دیتے ہیں۔ امام بخاری بَابُ قَدْرُكُمْ يَنْبَغِي اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَ الْمُصَلّٰي وَالسُّتْرَةِ ''نمازی اور سترہ میں کتنا فاصلہ ہونا چاہیے'' میں حدیث لائے ہیں:

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلّٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم، وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدہ کرنے کی جگہ اور دیوار کے درمیان ایک بکری کے گزر سکنے کے فاصلہ کے برابر جگہ تھی۔''

دوسری حدیث لائے ہیں:

عَنْ سَلَمَةَ قَالَ: كَانَ جِدَارُ الْمَسْجِدِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مَا كَادَتِ الشَّاةُ تَجُوْزُهَا

''مسجد کی دیوار اور منبر کے درمیان بکری کے گزر سکنے کے فاصلہ کے برابر جگہ تھی۔''

اور بَابُ الصَّلَاةِ اِلَى الْأُسْطُوَانَةِ میں حدیث لائے ہیں: نَا يَزِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: كُنْتُ آتِيْ مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَيُصَلِّيْ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِيْ عِنْدَ الْمُصْحَفِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هٰذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ، قَالَ: فَاِنِّيْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا

''یزید بن ابی عبید نے بیان کیا کہا کہ میں سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ (مسجد نبوی میں) حاضر ہوا کرتا تھا۔ سلمہ رضی اللہ عنہ ہمیشہ اس ستون کو سامنے رکھ کر نماز پڑھتے جہاں قرآن شریف رکھا رہتا تھا۔ میں نے ان سے کہا: اے ابو مسلم! میں دیکھتا ہوں کہ آپ ہمیشہ اسی ستون کو سامنے کر کے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر اسی ستون کو سامنے کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔'' دوسری حدیث لائے ہیں:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ اَدْرَكْتُ كِبَارَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَبْتَدِرُوْنَ السَّوَارِيَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ، وَزَادَ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ حَتّٰى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے بڑے صحابہ کو دیکھا کہ وہ مغرب کے وقت ستونوں کی طرف لپکتے۔''

پھر غور فرمائیں نمازی کے سامنے اور آگے سے گزرنا جرم وگناہ ہے اور اس جرم اور گناہ سے بچنے کے لیے شریعت میں طریقہ یہی ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے یا پھر سترہ کے آگے سے گزرے، سترہ اور نمازی کے درمیان سے نہ گزرے شریعت نے اس جرم وگناہ سے بچنے کے اس طریقہ کو عام رکھا ہے کہیں بھی اس کو غیر مسجد کے ساتھ مخصوص نہیں فرمایا۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ